www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **current affairs**

سیاست سیاست سیاست

بس سے اترتے ہی مینے پیپل کے پیڑ کے برابر والی سڑک پر چلنا شروع کر دیا،سنا ہے یہاں اس دور کا سب سے بڑا پاگل انسان رہتا ہے، میں اس سے ملنے جا رہا ہوں، مجھے ایسے پاگل لوگوں سے ملنے کا بہت شوق ہے، کئی پاگل تو مجھ سے پہلے ہی مر گئے تھے اس لئے میں انکی کتابیں پڑھ پڑھ کے پیٹ ہلکا کرتا ہوں، کیا تم بھی اس سے ملنے جا رہے ہو؟جی بلکل۔ پھر اسنے مجھ سے پوچھا کیا تمھیں پتہ ہے یہ پاگل انسان پہاڑوں میں چھپ کر کیوں رہتا ہے؟جی نہیں آپ ہی بتادیں! ارے ایسے پاگل تو حکومتوں کے لئے بہت خطرا ہوتے ہیں۔۔۔۔، اس کی باتیں مجھے بلکل بھی سمجھ نہیں آ رہی تھیں ۔اس لئے مینے قطع کلامی کرتے ہوئے پوچھا ! مگر جناب آپ ایسے انسان سے کیوں ملنے جا رہے ہیں ؟ اسنے گھری

Web page converted to PDF with the PDFmyURL **PDF creation API**!

سانس لیتے ہوئے کہا۔۔ کیا بتاوں بھائی جب سے کسی موچھوں والے کس کو اخباروں میں دیکھا ہے، تب سے میرے تو زخم ہی ہرے ہوگئے ہیں۔ فوراً بات کاٹتے ہوئے مینے پوچھا آپکا مقصد کیا ہے؟ آپ کس مقصد سے پاگل شخص سے ملنے جارہے ہیں؟ بھائی سادہ بات کہوں تو مجھے سیاست کی دنیا میں جانے کا شوق ہے۔۔ اسکا جواب سنتے ہی میرے تو رونگٹے ہی کھڑے ہوگئے۔۔ یہ خطرناک انسان کیسی بے تکی باتیں کر رہا ہے۔۔ جن بھوتوں کی تو دنیا سنی ہے اب یہ کونسی نئی دنیا کی بات کر رہا ہے۔ مگر ایسا کیا ہے اس دنیا میں کہ تم وہاں جانا چاہتے ہو؟ میرے سوال پر اسکے چہرے پر خوشی دیکھنے کی سی تھی وہ چلتے چلتے اپنے پیروں پر کودنے لگا۔۔ ارے کیا نہیں ہے وہاں پر وہ پوچھو اسنے مسکرتے ہوئے کہا۔۔ نہیں آپ اتنا ہی بتائیں جتنا میں جانا چاہتا ہوں! میرے سوال پر اسنے کہا بنگلے، گاڑیاں، پیسہ، نام، شہرت۔۔۔۔۔۔وہ بولے ہی جارہا تھا اسکی باتوں میں سفر کیسے کٹ گیا پتہ بھی نہیں چلا۔

لو! جی ہم پہنچ گئے، مگر کافی بھیانک علاقہ محسوس ہو رہا ہے، اردگرد میں ویران اور سنسان، مگر مینے اس بات کی پرواہ کیئے بغیر اپنے کام پر دھیان دیا، ہم دونوں کو ویٹنگ حال میں بٹھایا گیا، ہال کی دیواریں کانٹے والی جھاڑیوں سے بنی ہوئی تھیں، ہال کے بیچوں بیچ ایک درخت کے تنے جیسا ستون بنا ہوا تھا جس پر ہرے پتے اور ٹھنیاں لٹک رہی تھی اور فرش کا رنگ میں سمجھ نہیں پا رہا تھا، اور ہال کی فضا میں پھیلی ہوئی خوشبو سے۔۔۔ ابے بھائی یہ کوئی ڈرائنگ روم نہیں، بھینسوں کا باڑا ہے، زیادہ مت سوچو، چلو! جا کہ وہاں بیٹھو، گوبر ہٹا کہ بیٹھنا۔۔ پھر کہو گے کپڑے خراب ہوگئے۔۔۔ شکر ہے میں ابھی سوچ ہی رہا تھا اگر اپنے ساتھی کی طرح جلد بازی میں پوچھ لیتا تو خادم جی یہ جملے اس کو نہیں بلکہ مجھے کہہ رہے ہوتے۔ بچارا شرافت سے آ کہ میرے برابر میں بیٹھ گیا۔ وہاں کچھ اور لوگ بھی تھے ایک شخص دوسرے سے کہنے لگا۔ یار خاقسم، کیا عظیم بچی ہے، قسم سے دیکھنا، دیکھنا تو کتنی عظیم لیڈر بنے گی وہ۔ دوسرا بولا: ھھم تقریریں ساری اسکا باپ لکھتا ہے، وہ تو صرف یاد کر کے بولتی ہے۔ پہلا شخص: ابے خاقسم! تونے اسکی کوئی تقریر سنی ہے کبھی؟ دوسرا بولا: تقریریں؟ مینے تو اسکے انٹرویو بھی سنے ہیں۔ ہمیشہ بولنے سے پہلے تھوڑی رونے جیسی

Web page converted to PDF with the PDFmyURL **PDF creation API**!

PDFmyURL

ہو جاتی ہے پھر اپنا بایاں ہاتھ چہرے کے بائیں جانب رکھ لیتی ہے، اسکا مقصد سمجھتے ہو؟

اتنے میں میرے ساتھی کو اندر بلایا گیا اب ہم پاگل انسان سے ملاقات کے لئے گئے، اور میں بھی سر ک کے قریب آ گیا تا کہ اسکی باتیں سنوں۔

پاگل شخص: بول بچہ کیا پوچھنا ہے؟

بابا مجھے سیاست کی دنیا دیکھنی ہے

پاگل شخص: کتنی چوریاں کی ہیں جندگی میں؟

بابا ایک بھی نہیں

پاگل شخص: دن میں کتنا جھوٹ بولتے ہو؟

بابا میں شریف انسان ہوں میں جھوٹ نہیں بولتا۔

پاگل شخص: کبھی قتل وتل کیئے ہیں

میرا ساتھی بچارا پسینہ پونچھتے ہوئے کہنے لگا نہیں بابا میں ایسا نہیں ہو

پاگل شخص: غصہ میں آ گیا اسکی آنکھیں لال ہو گئیں، دفع ہو جاؤ میری نظروں سے، تم سیاست کی دنیا کبھی نہیں دیکھ سکتے، اگر پھر بھی تمہیں سیاست کی دنیا دیکھنی ہی تو گھوڑے والے بابا کے پاس جاؤ۔۔۔ میرے ساتھی نے بات کاٹتے ہوئے کہا! بابا گیا تھا، گیا تھا بابا وہاں میرے سارے مسئلے حل ہو گئے، مگر مجھے سیاست کی دنیا دیکھنی ہے وہ

Web page converted to PDF with the PDFmyURL **PDF creation API**!
PDFmyURL

وہاں سے سفر ہیں ان۔۔۔

پاگل شخص: چلو ایک عمل بتاتا ہوں، مگر کسی کو بتانا نہیں , تم سے پہلے ایک بندے کو دیا تھا، بڑے بڑے لوگ اس سے ملنے آرہے ہیں، آج کل بہت چمک رہا ہے وہ۔ لیکن بچہ اس عمل کی ایک بندش ہے، یہ پڑھائی خود پر نہیں کر سکتے تمھیں اپنے بیٹے یا بیٹی کو سامنے بٹھا کر اس پر پڑھائی کرنی پڑے گی۔ اور تیرہ تیر والے دیوتا کو خوش کرنا ہو گا۔ اسکے بعد اسنے ایک کاغذ اسکے ہاتھ میں تھمادیا۔ جا بچہ دیوتا تیرے ساتھ ہو گا۔

مجھے ساری بات سمجھ میں آگئی تھی۔ آخر وہ سب اسکے لئے اتنے مضطرب کیوں ہیں، یہ کیا دھرا اسی پاگل کا ہے، یہ اسی کے بتائے ہوئے عمل کا نتیجہ ہے

Article Link http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2122
Join us on facebook https://www.facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

Web page converted to PDF with the PDFmyURL **PDF creation API**!